به نام خداوند بخشنده مهربان

In the Name of Allah, the Compassionate the Merciful

Al-Mustafa International
Translation and Publication Center

جوان

عباس رضوانی نسب

مترجم
بشیر احمد بٹ

حرف ناشر

انقلاب اسلامی کی عظیم کامیابی اور ارتباطات کے عالمی سطح پر وسعت پانے سے مسلمان دانشمندوں کو انسانی علوم کے شعبہ سے متعلق سوالات اور نئے چیلنجز کا سامنا کرنا پڑا ہے جو عصر حاضر میں حکومت سنبھالنے کی سنگین ذمہ داری کی بنا پر پیش آئے ہیں -ایسا دور کہ جس میں ملکوں کو ادارہ کرنے میں تمام پہلوؤں میں دین و سنت کی پابندی ایک بہت بڑا چیلنج ہے-اسی بنا پر دین کے شعبہ میں عالمی معیاروں اور خالص و عمیق افکار و نظریات کے روز آمد، منظّم، عملی طور پر مفید اور جامع و عمیق مطالعہ اور تحقیق کی ضرورت ہے-نیز دین کے شعبہ میں تحقیقات انجام دینے والے محققین کی تربیت اور انہیں فکری انحراف سے محفوظ رکھنا اس شجرہ طیبہ کے معماروں بالخصوص رہبر کبیر امام خمینی رحمۃ اللہ علیہ اور رہبر معظم انقلاب اسلامی مدظلہ کے نزدیک انتہائی اہمیت کا حامل ہے-

مغربی تہذیب و ثقافت کا سوشل میڈیا اور ارتباطات کے میدان میں عالمی سطح پر وسعت پانا اس بات کا تقاضہ کرتا ہے کہ اس موضوع سے لگاؤ رکھنے والے افراد اور محققین کو چاہیئے کہ وہ بلند افکار اور اعلیٰ اقدار سے آشنائی پیدا کریں اور یہ اہم ذمہ داری مختلف تخصصی شعبوں کے ایجاد کرنے، جدید علمی متون تولید کرنے، علوم کے دائرہ کو وسیع کرنے اور طلاب کی منظّم تعلیم و تربیت کے ذریعہ پوری ہو سکتی ہے-یہ سلسلہ کبھی بنیادی مباحث کے انجام دینے اور تخصصی متون تدوین کرنے سے اور کبھی علمی مسائل کو زیر قلم لانے سے حاصل ہوتا ہے-

تعلیمی مراکز ایک منظّم، قانونی اور جدید تعلیمی نظام کے سایہ میں ہی رشد و ترقی کر سکتے ہیں- درسی نصاب اور تعلیم و تحقیق کے طریقہ کار پر نظر ثانی اور انہیں جدید ٹیکنالوجی سے لیس کرنا علمی و تحقیقاتی مراکز کی ترقی کا باعث بنتا ہے-

جامعۃ المصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ العالمیۃ کی ایک تعلیمی ادارہ ہونے کے ناطے اہم ذمہ داری غیر ایرانی طلاب کی تعلیم و تربیت ہے، جس کے لیے اس ادارہ کی ایک اہم کوشش کا عنوان، مناسب درسی نصاب تالیف کرنا ہے- دینی علوم میں مختلف موضوعات پر درسی نصاب کی تدوین اور اشاعت اسی سلسلے کی کڑی ہے-

المصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ بین الاقوامی ادارہ برائے ترجمہ و نشر

فہرست

پیشگفتار ۹

مقدمہ ۱۳

تمہید ۱۵

پہلی فصل: جوان اور جوانی ۱۷

جوان کی حقیقت ۱۷

جوانی کے تقاضے ۱۸

۱۔ توکل ۱۸

۲۔ مضبوط ارادہ ۱۹

۳۔ کوشش ۲۰

۴۔ استقامت اور ثابت قدمی ۲۰

خوداعتمادی کے آثار ۲۱

۱۔ اللہ کی ذات پر توکل کرنا ۲۱

۲۔ مستقبل کی امید رکھنا ۲۱

۳۔ دور اندیشی اور مستقبل کی فکر کرنا ۲۳

۴۔ فرصت کو غنیمت سمجھنا ۲۵

۵۔ وقت شناسی ۲۶

۶۔ صاحب فکر افراد سے مشورہ کرنا ۲۷

دوسری فصل: مطلوب جوان کی خصوصیات ۳۳
قرآن میں دو نسل کے نمونے ۳۳
۱۔ دینداری اور دین شناسی ۳۵
۲۔ اطاعت اور تسلیم ہونا ۳۶
۳۔ خدا سے رابطہ رکھنا ۳۸
۴۔ قرآن سے آشنائی ۳۸
۵۔ اللہ کی نشانیوں اور سنتوں کی تعظیم کرنا ۴۰
۶۔ تعلیم وتربیت ۴۱
۷۔ تدبر اور غور وفکر کرنا ۴۴
۸۔ سوال پوچھنا ۴۶
۹۔ سیاست اور تدبیر ۴۷
۱۰۔ جہاد اور شہادت ۴۹
۱۱۔ رذیلتوں سے دور رہنا۔ ۵۱
۱۲۔ پاکدامنی۔ ۵۲
۱۳۔ توبہ اور اللہ کی جانب بازگشت ۵۵
۱۴۔ تہذیبی جارحیت اور اسکا جابجا ہونا ۵۸
۱۵۔ حجاب اور ستر ۶۰
۱۶۔ شادی ۶۲
۱۷۔ دوستی ۶۳
۱۸۔ کام اور خلّاقیت ۶۶
۱۹۔ ورزش اور سرگرمی ۶۸
تیسری فصل: نسل جوان سے تعامل اور ہماہنگی ۷۳
آج کی جوان نسل ۷۵
جوان نسل یا جوان فکر؟ ۷۵
قدیم اور جدید نسل میں فرق ۷۷
دو نسل کے درمیان صلح وصفائی ۷۸
عنصر زمان سے مقابلہ کرنے کے تین طریقے۔ ۷۸

چوتھی فصل: جوان نسل کی رہبری ۸۱

جوان نسل کے جذبات، درد اور مشکلات ۸۲

جوان نسل کے تقاضے ۸۳

نسل جوان کے جذبات ۸۵

کیا کرنا چاہیے؟ ۸۷

الحادی مکاتب کی جانب مائل ہونے کے اسباب ۹۰

فکری نشو نما کی علامتیں ۹۱

کتابنامہ ۹۳

پیشگفتار

عہد حاضر کے حقیقت طلب اور تشنۂ علم نوجوان، اپنے دینی معتقدات و تعلیمات کے متعلق گہری آشنائی حاصل کرنا چاہتے ہیں تاکہ فکری، ثقافتی اور معاشرتی مسائل و موضوعات کے بارے میں وسیع و جامع نظر کے حامل ہو سکیں۔ لہٰذا وہ مختلف کتب کے مطالعہ میں مصروف ہیں لیکن یہ تشنگیِ علم انہیں بیشتر و بہتر علم و آگہی کی دعوت دیتی ہے تاکہ وہ اصل اور بنیادی افکار کے سہارے اپنی فکر کی تعمیر کر سکیں۔

اسلامی مکتوبات کے درمیان علّامہ شہید مرتضٰی مطہری رحمۃ اللہ علیہ کے علمی آثار، ایک جامع، معتدل، صحیح، عقلی اور مستحکم مجموعہ کے بطور موجودہ اور آئندہ نوجوان نسل کے لئے معتبر رہنما کی حیثیت رکھتے ہیں۔ اصلیت، تخلیق، انصاف، استحکام، قلم کی رسائی، عبارت کی روانی، عصری ضرورتوں کا خیال، منظّم فکری نظام کا تعارف، انصاف پسندانہ تنقید، حاصل شدہ نتائج و نظریات کا مستحکم دفاع، وہ خصوصیات ہیں جن کے بموجب علّامہ شہید مطہری رحمۃ اللہ علیہ کے افکار و نظریات کو جلا ملی ہے، دوام عطا ہوا ہے۔ ان خصوصیات کے سبب، نوجوان نسل اور علمی حلقہ پر ان کے علمی مکتوبات اور افکار و نظریات سے آشنائی نیز ان کی علمی میراث کی حفاظت لازمی قرار پاتی ہے۔

"کانون اندیشۂ جوان" نے جدید نسل کی دلچسپی کے پیش نظر اور شہید مطہری کے افکار و نظریات سے انہیں روشناس کرانے کی غرض سے "چہل چراغ" نامی مجموعۂ کتب کی اشاعت کی ہے جس کی بنیاد شہید مرتضٰی مطہری رحمۃ اللہ علیہ کے تمام مطبوعہ آثار ہیں۔

اس مجموعۂ کتب میں کوشش کی گئی ہے:

ہر کتاب ایک خاص موضوع کے سلسلہ میں ہو۔

معیار، "بہتر" کا انتخاب ہو۔ شہید مرتضیٰ مطہری رحمۃ اللہ علیہ کے نظریہ کو ان کی تمام مطبوعہ کتب اور ڈائریوں سے اخذ کرتے ہوئے موضوعاتی شکل میں خلاصۃً پیش کیا جائے۔

مؤلف کا تصرّف، تالیف، اقتباس، خلاصہ اور تنظیم و ترتیب کی حد تک ایک جدید پیرائے اور جاذب فصول کی صورت میں ہو۔

شہید مطہری رحمۃ اللہ علیہ کے اسلوب کا خیال اور امانت کی رعایت، ہر کتاب کی ترتیب کا معیار ہو۔

مجموعۂ ہذا کے اعتبار کی خاطر تمام مطالب و مضامین کو شہید مطہری رحمۃ اللہ علیہ کے مطبوعہ آثار سے مستند کیا جائے۔

مؤلف کی ذاتی وضاحتوں کو اصل عبارت سے الگ، مقدمہ یا اصل کلام کے بعد مرقوم کیا جائے۔

"چہل چراغ" افکار شہید مطہری رحمۃ اللہ علیہ کے سرسبز باغ تک پہنچانے کے لئے محض ایک پُل کی حیثیت رکھتا ہے۔ ظاہر ہے کہ نوجوان قارئین اور طلّاب اس مجموعۂ کتب کے مطالعہ کے بعد خود کو شہید مطہری کے مکتوبات سے بے نیاز نہیں سمجھیں گے بلکہ دوسرے مرحلہ میں ان کی کتب کے مطالعہ کی طرف راغب و مانوس ہوں گے۔

اس مجموعہ کے عناوین و فصول کی ترتیب میں "چہل چراغ" کے علمی گروہ کے اعضاء منجملہ: جناب عبد الحسین خسرو پناہ، جناب حمید رضا شاکرین، جناب محمد علی داعی نژاد، جناب علی ذو علم اور جناب محمد باقر پور امینی (علمی زعیم) کی پیہم نگرانی نیز مدیر انتظامات جناب عباس رضوانی نسب اور ان کے معاونین جناب رضا مصطفوی (ایڈیٹر) اور جناب میکائیل نوری کی مساعی جمیلہ کے ہم تہہ دل سے شکر گزار ہیں۔

"چہل چراغ" کے سلسلہ کی یہ کتاب ''جوان'' سے متعلق ہے جو جناب پور امینی

کے زیر نگرانی جناب عباس رضوانی نسب کی مساعی جمیلہ سے معرض وجود میں آسکی ہے۔

ہم اس مجموعہ کی ترتیب و تنظیم میں تعاون کرنے والے تمام افراد کے شکر گزار ہیں اور قارئین کی تجاویز اور تبصروں کا استقبال کرتے ہیں۔ امید ہے کہ یہ مجموعۂ کتب جدید نسل کی علم افزائی، فکرسازی اور شہید مطہری رحمۃ اللہ علیہ کے پاکیزہ افکار و نظریات سے ان کی انسیت و آشنائی میں راہگشا ثابت ہوگا۔